ہفتہ، 26 جولائی 2025
مطابق، 30 محرم الحرام 1447ھ

اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

سزایافتہ مسلم نوجوانوں کے باعزت بری ہونے پر اظہار مسرت

وزیر اعلی اتر پردیش ان کانوڑ یاتریوں پر کارروائی کریں جنہوں نے جگہ جگہ شر پھیلایا: مفتی مکرم

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اسلامی شریعت کا احترام کریں خود بھی دین دار بنیں اور نوجوانوں کو بھی دین پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ مفتی مکرم نے اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ 2006 میں ممبئی لوکل ٹرین سیریل بم دھماکوں میں ماخوذ 12 مسلم نوجوانوں کو ممبئی ہائی کورٹ نے باعزت بری کر دیا اس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے حق جیت ہوئی ہے، اس پر جتنی خوشی کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے 671 صفحات کے فیصلے میں ملزم بنائے گئے افراد کے اقبال جرم کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی نقل ہیں۔ ہائی کورٹ نے مدلل اور مفصل فیصلے میں واضح طور پر کہا کہ تفتیشی ایجنسی نے ناقص ثبوت اور جھوٹی گواہی کی بنیاد پر ملزمین کو کٹھرے میں لا کر کھڑا تو کر دیا لیکن انصاف کے تقاضوں کو پورا نہیں کیا۔ ایسی ناقص تفتیش پر عدالت کے سنائے گئے فیصلے سے عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوتا ہے۔ پھانسی اور عمر قید کے سزا یافتہ 12 مسلم نوجوانوں کا ہائی کورٹ سے باعزت بری ہونا یقینی طور پر بہت اہم بات ہے اس سے عدالت پر اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ 19 سال کا قیمتی وقت ان مسلم نوجوانوں کا دوبارہ تو واپس نہیں آ سکتا، جن افسران اور اہلکاروں نے جھوٹے مقدمات قائم کیے تھے ان کی بھی جواب دہی طے ہونی چاہیے۔ ہم سب کو اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کی ضرورت ہے ان شاء اللہ ایسے حق پر مبنی فیصلے مقدموں میں آتے رہیں گے صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ مفتی مکرم نے وزیر اعلی اتر پردیش کے بیان کی مذمت کی جس میں انہوں نے متکبرانہ انداز میں کہا تھا کہ کانوڑ یاترا میں تشدد کرنے والوں کے پوسٹر لگیں گے سوشل میڈیا کے ذریعے پر امن اور مذہبی سفر کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے بدنام کرنے والوں کے خلاف سخت قدم اٹھایا جائے گا۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ کانوڑ یاتریوں نے جگہ جگہ جو تشدد پھیلایا ہے ان پر کارروائی کی جائے اور جھوٹے فرضی ثبوتوں کی بنیاد پر مخصوص فرقے کے بے گناہوں کو نشانہ نہ بنایا جائے۔ مسلمانوں نے کہیں بھی بدامنی اور تشدد نہیں کیا ہے یہ ایک سچائی ہے کہ مسلمانوں نے کانوڑ یاترا کرنے والوں کا استقبال کیا ہے۔

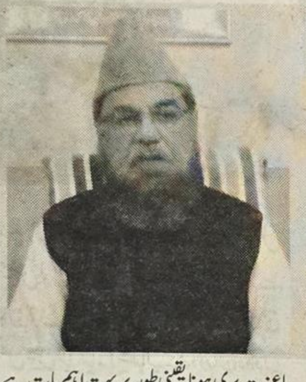

ڈاکٹر مفتی مکرم نے

● مطالبہ کیا کہ کانوڑ یاتریوں نے جگہ جگہ جو تشدد پھیلایا ہے ان پر کارروائی کی جائے اور جھوٹے فرضی ثبوتوں کی بنیاد پر مخصوص فرقے کے بے گناہوں کو نشانہ نہ بنایا جائے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna

Daily **HAMARA SAMAJ** Delhi

روزنامہ ہمارا سماج دھلی

दैनिक हमारा समाज दिल्ली

18, Issue: 300 | www.hamarasamajdaily.com | Saturday,26July,2025(Rs.2.00.)

پھانسی اور عمر قید کے سزا یافتہ مسلم نوجوانوں کے باعزت بری ہونے پر اظہار مسرت

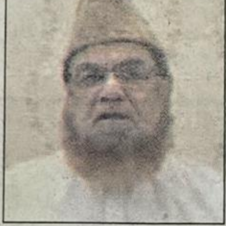

نئی دہلی، 25 جولائی، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اسلامی شریعت کا احترام کریں خود بھی دین دار بنیں اور نوجوانوں کو بھی دین پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ مفتی مکرم نے اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ 2006 میں ممبئی لوکل ٹرین سیریل بم دھماکوں میں ماخوذ 12 مسلم نوجوانوں کو ممبئی ہائی کورٹ نے باعزت بری کر دیا اس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے حق جیت ہوئی ہے، اس پر جتنی خوشی کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے 671 صفحات کے فیصلے میں ملزم بنائے گئے افراد کے اقبال جرم کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی نقل ہیں۔ ہائی کورٹ نے مدلل اور مفصل فیصلے میں واضح طور پر کہا کہ تفتیشی ایجنسی نے ناقص ثبوت اور جھوٹی گواہی کی بنیاد پر ملزمین کو کٹہرے میں لا کر کھڑا تو کر دیا لیکن انصاف کے تقاضوں کو پورا نہیں کیا۔ ایسی ناقص تفتیش پر عدالت کے سنائے گئے فیصلے سے عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوتا ہے۔ پھانسی اور عمر قید کے سزا یافتہ 12 مسلم نوجوانوں کا ہائی کورٹ سے باعزت بری ہونا یقینی طور پر بہت اہم بات ہے اس سے عدالت پر اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ 19 سال کا قیمتی وقت ان مسلم نوجوانوں کا دوبارہ تو واپس نہیں آ سکتا۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

ab.com | epaper.inquilab.com
ت:۵/روپے، ۱۴/صفحات، نئی دہلی، ہفتہ،۲۶/جولائی ۲۰۲۵ء، ۳۰/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۱۵۸

پھانسی اور عمر قید کے سزایافتہ ۱۲/مسلم نوجوانوں کے باعزت بری ہونے پر مفتی محمد مکرم احمد کا اظہار مسرت

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اسلامی شریعت کا احترام کریں، خود بھی دیندار بنیں اور نوجوانوں کو بھی دین پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ مفتی مکرم نے اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ ۲۰۰۶ء میں ممبئی لوکل ٹرین سیریل بم دھماکوں میں ماخوذ ۱۲/مسلم نوجوانوں کو ممبئی ہائی کورٹ نے باعزت بری کردیا، اس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے، حق کی جیت ہوئی ہے، اس پر جتنی خوشی کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے ۶۷۱/صفحات کے فیصلے میں ملزم بنائے گئے افراد کے اقبال جرم کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی نقل ہیں۔ ہائی کورٹ نے مدلل اور مفصل فیصلے میں واضح طور پر کہا کہ تفتیشی ایجنسی نے ناقص ثبوت اور جھوٹی گواہی کی بنیاد پر ملزمین کو کٹہرے میں لاکر کھڑا تو کردیا لیکن انصاف کے تقاضوں کو پورا نہیں کیا۔ ایسی ناقص تفتیش پر عدالت کے سنائے گئے فیصلے سے عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوتا ہے۔ پھانسی اور عمر قید کے سزایافتہ ۱۲/مسلم نوجوانوں کا ہائی کورٹ سے باعزت بری ہونا یقینی طور پر بہت اہم بات ہے۔ اس سے عدالت پر اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ ۱۹/سال کا قیمتی وقت ان مسلم نوجوانوں کا دوبارہ تو واپس نہیں آسکتا، جن افسران اور اہلکاروں نے جھوٹے مقدمات قائم کیے تھے ان کی بھی جواب دہی طے ہونی چاہیے۔ ہم سب کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ ان شاء اللہ ایسے حق پر مبنی فیصلے مقدموں میں آتے رہیں گے۔ صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔

مفتی مکرم نے وزیر اعلیٰ اتر پردیش کے بیان کی مذمت کی جس میں انہوں نے متکبرانہ انداز میں کہا تھا کہ کانوڑ یاترا میں تشدد کرنے والوں کے پوسٹر لگیں گے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے پرامن اور مذہبی سفر کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ بدنام کرنے والوں کے خلاف سخت قدم اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کانوڑ یاتریوں نے جگہ جگہ جو تشدد پھیلایا ہے ان پر کارروائی کی جائے اور جھوٹے فرضی ثبوتوں کی بنیاد پر مخصوص فرقے کے بے گناہوں کو نشانہ نہ بنایا جائے۔ مسلمانوں نے کہیں بھی بدامنی اور تشدد نہیں کیا ہے۔ یہ ایک سچائی ہے کہ مسلمانوں نے کانوڑ یاترا کرنے والوں کا استقبال کیا ہے۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۲۶ر جولائی ۲۰۲۵ء، مطابق ۳۰ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

پھانسی اور عمر قید کے سزا یافتہ مسلم نوجوانوں کے باعزت بری ہونے پر اظہار مسرت

وزیر اعلیٰ اتر پردیش ان کانوڑ یاتریوں پر کاروائی کریں جنہوں نے جگہ جگہ شر پھیلایا

نئی دہلی، 25ر جولائی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اسلامی شریعت کا احترام کریں خود بھی دین دار بنیں اور نوجوانوں کو بھی دین پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

مفتی مکرم نے اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ 2006 میں ممبئی لوکل ٹرین سیریل بم دھماکوں میں ماخوذ 12 مسلم نوجوانوں کو ممبئی ہائی کورٹ نے باعزت بری کر دیا اس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے حق جیت ہوئی ہے، اس پر جتنی خوشی کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے 671 صفحات کے فیصلے میں ملزم بنائے گئے افراد کے اقبال جرم کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی نقل ہیں۔ ہائی کورٹ نے مدلل اور مفصل فیصلے میں واضح طور پر کہا کہ تفتیشی ایجنسی نے ناقص ثبوت اور جھوٹی گواہی کی بنیاد پر ملزمین کو کٹہرے میں لاکر کھڑا تو کر دیا لیکن انصاف کے تقاضوں کو پورا نہیں کیا۔ ایسی ناقص تفتیش پر عدالت کے سنائے گئے فیصلے سے عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوتا ہے۔ پھانسی اور عمر قید کے سزا یافتہ 12 مسلم نوجوانوں کا ہائی کورٹ سے باعزت بری ہونا یقینی طور پر بہت اہم بات ہے اس سے عدالت پر اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ 19 سال کا قیمتی وقت ان مسلم نوجوانوں کا دوبارہ تو واپس نہیں آ سکتا، جن افسران اور اہلکاروں نے جھوٹے مقدمات قائم کیے تھے ان کی بھی جواب دہی طے ہونی چاہیے۔ ہم سب کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی ضرورت ہے ان شاء اللہ ایسے حق پر مبنی فیصلے مقدموں میں آتے رہیں گے صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ مفتی مکرم نے وزیر اعلیٰ اتر پردیش کے بیان کی مذمت کی جس میں انہوں نے متکبرانہ انداز میں کہا تھا کہ کانوڑ یاترا میں تشدد کرنے والوں کے پوسٹر لگیں گے سوشل میڈیا کے ذریعے پرامن اور مذہبی سفر کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے بدنام کرنے والوں کے خلاف سخت قدم اٹھایا جائے گا۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ کانوڑ یاتریوں نے جگہ جگہ جو تشدد پھیلایا ہے ان پر کارروائی کی جائے اور جھوٹے فرضی ثبوتوں کی بنیاد پر مخصوص فرقے کے بے گناہوں کو نشانہ نہ بنایا جائے۔ مسلمانوں نے کہیں بھی بدامنی اور تشدد نہیں کیا ہے یہ ایک سچائی ہے کہ مسلمانوں نے کانوڑ یاترا کرنے والوں کا استقبال کیا ہے۔

(015) سنیچر 26 جولائی 2025 مطابق 30 محرم الحرام 1447ھ (صفحات 08) 26-07-2025 | 2004/13278

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

'وزیراعلی اتر پردیش ان کانوڑ یاتریوں پر کاروائی کریں جنہوں نے جگہ جگہ شر پھیلایا'

پھانسی اور عمر قید کے سزایافتہ مسلم نوجوانوں کے باعزت بری ہونے پر اظہار مسرت: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی، (پریس ریلیز): شاہی مسجد فتحپوری کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اسلامی شریعت کا احترام کریں خود بھی دین دار بنیں اور نوجوانوں کو بھی دین پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ مفتی مکرم نے اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ 2006 میں ممبئی لوکل ٹرین سیریل بم دھماکوں میں ماخوذ 12 مسلم نوجوانوں کو ممبئی ہائی کورٹ نے باعزت بری کر دیا اس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے حق جیت ہوئی ہے، اس پر جتنی خوشی کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے 671 صفحات کے فیصلے میں ملزم بنائے گئے افراد کے اقبال جرم کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی نقل ہیں ۔ ہائی کورٹ نے مدلل اور مفصل فیصلے میں واضح طور پر کہا کہ تفتیشی ایجنسی نے ناقص ثبوت اور جھوٹی گواہی کی بنیاد پر ملزمین

کو کٹہرے میں لا کر کھڑا تو کر دیا لیکن انصاف کے تقاضوں کو پورا نہیں کیا۔ ایسی ناقص تفتیش پر عدالت کے سنائے گئے فیصلے سے عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوتا ہے۔ پھانسی اور عمر قید کے سزایافتہ 12 مسلم نوجوانوں کا ہائی کورٹ سے باعزت بری ہونا یقینی طور پر بہت اہم بات ہے اس سے عدالت پر اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ 19 سال کا قیمتی وقت ان مسلم نوجوانوں کا دوبارہ تو واپس نہیں آسکتا، جن افسران اور اہلکاروں نے جھوٹے مقدمات قائم کیے تھے ان کی بھی جواب دہی طے ہونی چاہیے۔ ہم سب کو اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کی ضرورت ہے ان شاء اللہ ایسے حق پر مبنی فیصلے مقدموں میں آتے رہیں گے صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ مفتی مکرم نے وزیراعلی اتر پردیش کے بیان کی مذمت کی جس میں انہوں نے متکبرانہ انداز میں کہا تھا کہ کانوڑ یاترا میں تشدد کرنے والوں کے پوسٹر لگیں گے سوشل میڈیا کے ذریعے پرامن اور مذہبی سفر کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے بدنام کرنے والوں کے خلاف سخت قدم اٹھایا جائے گا۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ کانوڑ یاتریوں نے جگہ جگہ جو تشدد پھیلایا ہے ان پر کارروائی کی جائے اور جھوٹے فرضی ثبوتوں کی بنیاد پر مخصوص فرقے کے بے گناہوں کو نشانہ نہ بنایا جائے۔ مسلمانوں نے کہیں بھی بدامنی اور تشدد نہیں کیا ہے یہ ایک سچائی ہے کہ مسلمانوں نے کانوڑ یاترا کرنے والوں کا استقبال کیا ہے۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • اور حیدر آباد سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
سال:26 شمارہ نمبر:9329 30/محرم الحرام 1447ھ ہفتہ ﴿یعنی مکر Saturday 26 July 2025

’سزا یافتہ مسلم نوجوانوں کے باعزت بری ہونے پر اظہار مسرت‘

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اسلامی شریعت کا احترام کریں خود بھی دین دار بنیں اور نوجوانوں کو بھی دین پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ مفتی مکرم نے اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ 2006 میں ممبئی لوکل ٹرین سیریل بم دھماکوں میں ماخوذ 12 مسلم نوجوانوں کو ممبئی ہائی کورٹ نے باعزت بری کر دیا اس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے حق جیت ہوئی ہے، اس پر جتنی خوشی کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے 671 صفحات کے فیصلے میں ملزم بنائے گئے افراد کے اقبال جرم کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی نقل ہیں۔ ہائی کورٹ نے مدلل اور مفصل فیصلے میں واضح طور پر کہا کہ تفتیشی ایجنسی نے ناقص ثبوت اور جھوٹی گواہی کی بنیاد پر ملزمین کو کٹہرے میں لاکر کھڑا تو کر دیا لیکن انصاف کے تقاضوں کو پورا نہیں کیا۔ ایسی ناقص تفتیش پر عدالت کے سنائے گئے فیصلے سے عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوتا ہے۔ پھانسی اور عمر قید کے سزا یافتہ 12 مسلم نوجوانوں کا ہائی کورٹ سے باعزت بری ہونا یقینی طور پر بہت اہم بات ہے اس سے عدالت پر اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ 19 سال کا قیمتی وقت ان مسلم نوجوانوں کا دوبارہ تو واپس نہیں آ سکتا، جن افسران اور اہلکاروں نے جھوٹے مقدمات قائم کیے تھے ان کی بھی جواب دہی طے ہونی چاہیے۔ ہم سب کو اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کی ضرورت ہے ان شاء اللہ ایسے حق پر مبنی فیصلے مقدموں میں آتے رہیں گے صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ مفتی مکرم نے وزیر اعلی اتر پردیش کے بیان کی مذمت کی جس میں انہوں نے متکبرانہ انداز میں کہا تھا کہ کانوڑ یاترا میں تشدد کرنے والوں کے پوسٹر لگیں گے سوشل میڈیا کے ذریعے پر امن اور مذہبی سفر کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے بدنام کرنے والوں کے خلاف سخت قدم اٹھایا جائے گا۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ کانوڑ یاتریوں نے جگہ جگہ جو تشدد پھیلایا ہے ان پر کارروائی کی جائے۔